



## سوال

(315) ولی کے بغیر نکاح کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری لڑکی نے میری عدم موجودگی میں میری اجازت کے بغیر نکاح کر لیا ہے قرآن و حدیث کی رو سے ایسے نکاح کی کیا حیثیت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن و حدیث کی رو سے ایسا نکاح جو سرپرست کی اجازت کے بغیر ہو اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے، ایسا نکاح سر سے سے ہی نہیں ہوتا۔ اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واضح فرمان ہے کہ ”سرپرست کی اجازت کے بغیر نکاح درست نہیں۔“ [الواداؤ، النکاح: ۲۰۸۵]

نیز آپ نے فرمایا: ”جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا، وہ باطل ہے۔“ آپ نے یہ الفاظ تین مرتبہ کہے۔ [مسند امام احمد، ص: ۴۰، ج ۶]

ایک مرتبہ ایسی عورت کے متعلق بہت سنگین الفاظ استعمال فرمائے جو اپنا نکاح خود کر لیتی ہے آپ نے فرمایا: ”ایسی عورت بدکار اور زانیہ ہے۔“ [ابن ماجہ، النکاح: ۱۸۸۲]

ان احادیث کی روشنی میں محدثین کا فیصلہ ہے کہ جو نکاح باپ کی مرضی کے بغیر ہو وہ درست نہیں بلکہ کالعدم ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 329